سوال

(20) نماز کی زبان سے نیت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت سے لوگ نماز شروع کرتے وقت زبان سے نیت کرتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے؟ اور کیا شریعت میں اس کی کوئی اصل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زبان سے نیت کرنے کے لیے شریعت مطہرہ میں کوئی دلیل نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین سے نماز شروع کرتے وقت زبان سے نیت کرنا ثابت نہیں، درحقیقت نیت کی جگہ دل ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی ہے۔'' (متفق علیہ بروایت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:74

محدث فتویٰ